ذکرِ مجذوب | تالیف : پروفیسر احمد سعید ۔ ناشر : مکتبہ احیاء العلوم الشرقیہ ۳۶۔ علامہ اقبال روڈ لاہور
صفحات : ۱۸۲ طباعت : نفیس و عمدہ قیمت : پندرہ روپے ۔

دارالعلوم دیوبند کو قائم ہوئے تقریباً ایک سو آٹھ سال ہو رہے ہیں۔ اس طویل عرصہ میں دارالعلوم سے ہزاروں افراد فارغ التحصیل ہوئے اور انہوں نے مسلمانانِ برصغیر کی فکری زندگی میں ایک انقلاب پیدا کیا۔ آج دیوبند ایک مدرسہ کا نام ہی نہیں بلکہ ایک تحریک اور ایک مکتبِ فکر SCHOOL OF THOUGHT ہے۔ اس مکتبِ فکر پر اہلِ علم نے لکھا تو ضرور ہے مگر جتنا لکھا جانا چاہئے تھا۔ اس سے بہت کم لکھا گیا۔

دارالعلوم دیوبند کی برپا کردہ تحریک پر قلم اٹھاتے ہوئے اکثر محسوس ہوتا ہے کہ کوئی "ادارہ" اللہ کا نام لے کر مندرجہ ذیل منصوبوں پر کام شروع کر دے۔ تاکہ آئندہ کے مؤرخ کو اس تحریک کے سمجھنے میں دقت نہ ہو۔ اور تحریک کا صحیح کام متعین کیا جا سکے۔

۱۔ ابنائے دارالعلوم دیوبند۔ دارالعلوم سے فارغ التحصیل حضرات کا ایک جامع تذکرہ۔

۲۔ مسلکِ دیوبند کے مدارس کی تاریخ۔

۳۔ دارالعلوم دیوبند کی شخصیات اور فکر پر کتابیات۔

۴۔ علمائے دیوبند کی علمی خدمات کا جائزہ۔ مختلف موضوعات مثلاً قرآن، حدیث، فقہ۔ وغیرہ میں علمائے دیوبند کا حصہ اور برصغیر کے دینی ادب میں اس کا مقام۔

۵۔ قاموس الکتب علمائے دیوبند (عربی، فارسی، اردو اور دوسری زبانوں کے علیحدہ علیحدہ قاموس مرتب ہوں)

۶۔ برصغیر کی فکری تحریکوں میں دیوبند کا حصہ۔

۷۔ علمائے دیوبند کی نادر تحریریں، بیانات، خطبات اور خطوط کی تدوین۔

۸۔ دیوبند اور شعر و ادب۔

اور سب سے بڑھ کر ایک ایسی لائبریری کا قیام جس میں علمائے دیوبند کی ایک ایک تحریر موجود ہو۔ نیز ایک ایک سطر جو علمائے دیوبند کے بارے میں لکھی گئی۔

قابلِ مبارکباد ہیں وہ اہلِ قلم جو تحریکِ دیوبند کے مختلف پہلوؤں پر قلم اٹھا رہے ہیں۔ پروفیسر احمد سعید صاحب مولانا اشرف علی تھانویؒ کی شخصیت اور ان کی خدمات پر کافی عرصہ سے لکھ رہے ہیں۔ تحریکِ آزادی میں مولانا تھانویؒ کے کردار پر ان کی ایک تالیف شائع ہو چکی ہے۔ مولانا تھانویؒ کے خلفاء پر ایک دوسری کتاب "بزمِ اشرف کے چراغ" شائع ہو رہی ہے۔ ذکرِ مجذوب مؤخر الذکر سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔

مجذوبؒ جن کا نام خواجہ عزیز الحسن غوریؒ تھا، جدید تعلیم یافتہ طبقہ سے تعلق رکھتے تھے۔ انسپکٹر آف